طنز و مزاح

زبان میری ہے بات اُن کی

ساغر اقبالی

O پشاور میں بے نظیر کے جلسے کی صدارت جمعیت علماء اسلام کے نائب صدر نے کی (ایک خبر)

پہلوئے شیخ میں سرکار خدا خیر کرے
بک گئے جبہ و دستار خدا خیر کرے

O عورت کی حکمرانی جائز تو کیا بعض اوقات واجب ہو جاتی ہے (صاحبزادہ حامد علی شاہ)

صاحبزادہ شاہ صاحب! آپ بھی بیگم صاحبہ کو اپنی گدی پر بٹھائے اور اپنے جیالوں "مریدوں" میں اضافہ کیجئے۔ نسخہ "تیر" بہ ہدف ہے۔

O قوم نے ملاؤں کو رد کر کے اچھا کیا۔ (نگران وزیر خزانہ بابر علی شاہ)

ہر ایک سفلہ و بد اصل و بد زباں سے بچو!

O عوام بہت جلد ملک میں بڑی تبدیلی محسوس کریں گے۔ (وفاقی وزیر پیداوار بریگیڈیئر اصغر)

بے نظیر مرد بن جائیں گی۔ عورت کی حکمرانی ختم ہو جائیگی

O فرہاد زیدی پی ٹی وی کے مینیجنگ ڈائریکٹر بنا دیئے گئے۔ (ایک خبر)

گھر دیا گدھاں تے۔ فتو ڈرائیور

O گستاخ رسول کا قانون ختم کرنے والی جماعت کی حمایت کروں گا۔ (جے سالک)

شیطان رشدی کے خلاف تحریک چلانے والے "پتھر الاسلام، بناسپتی مولانا" کوثر نیازی، مولانا فضل الرحمن اور نوابزادہ نصر اللہ خان کیا فرماتے ہیں بیچ اس مسئلہ کے؟

O اسمبلی مہمان کے طور پر آئی ہے، جلد چلی جائے گی (مہمان سیاست دان، شاہ احمد نورانی)

انگور کھٹے ہیں!

O ہم اپنے مؤقف سے مطمئن ہیں۔ (قاضی حسین احمد)

بی بی اور بابو بھی آپ سے مطمئن ہیں! اب کیا کرے گا قاضی؟

O مولانا فضل الرحمن نے عورت کی وجہ سے اسمبلی میں پیپلز پارٹی کو ووٹ نہیں دیا (ایک خبر)

الیکشن میں اتحاد کیا، وزیر اعظم تسلیم کیا۔ گڑ کھایا، گلگلوں سے پرہیز کیا۔

O بے نظیر، مولانا سمیع الحق کے گھر پہنچ گئیں، دعائیں لینے آئی ہوں مولانا! ووٹ نہیں (بے نظیر)

"مصیبت" یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر ذمہ داری ڈال دی ہے اور "خوش قسمتی" یہ ہے کہ ملک کے مشائخ و

علماء مجھے جانتے اور پہچانتے ہیں۔ اس لیے تعاون نہیں کر سکتا۔ (مولانا نے بلائیں لیکر فرمایا)

"مصیبت اور خوش قسمتی" کا مسئلہ ہے ورنہ طبیعت تو اپنی بھی بے چین تھی۔

O میں ذاتی طور پر بڑا "پروگریسو" ہوں مگر دین کے معاملے میں بڑا سخت ہوں (سمیع الحق کا بے نظیر سے مکالمہ)

یعنی آپ کی شخصیت کے بھی دو روپ ہیں؟

O گیارہ ہزار پانچ سو گیارہ ووٹ ہماری زیادہ حوصلہ افزائی اور خوشی کی بات ہے۔ میری ساری تگ و دو سیٹ کی بجائے غلبۂ اسلام کیلئے تھی۔

(ہماری اکثریت سے ہارنے والے مفتی عبدالقادر ڈیروی کی پریس کانفرنس)

بے نظیر آچکی ہے، نواز شریف بیٹھ گیا ہے اور قاضی جا چکا ہے ------ غلبۂ اسلام؟

چُوپو، ہور چُوپو گنے، مفتی صاحب!

O مغربی جمہوریت شیطانی نظام ہے اس میں دھن اور دھونس سے ووٹ لیے جاتے ہیں۔ (مولانا فضل الرحمن)

آپ اب بھی دھوکہ کھا رہے ہیں، جمہوریت میں مشرق و مغرب کی کوئی تمیز نہیں۔ آپ ہی کی بات مان لیں تو پھر مشرقی جمہوریت کا تحفہ "ڈاٹر آف دی ایسٹ" بے نظیر قبول کیجئے۔

O اسمبلی میں پہنچنے والے نو علماء نوے ممبروں پر فوقیت رکھتے ہیں (مولانا مفتی عبدالستار)

قربان اس سادگی پر! جمہوری نظام میں یہ نو ووٹ ہی شمار ہوں گے مفتی صاحب!

O غیر اسلامی نظام میں عورت کی سربراہی کوئی مسئلہ نہیں۔ (قاضی حسین احمد)

"وہ بیک وقت چار شوہر بھی کر سکتی ہے" (عاصمہ جہانگیر)

O مسلمانوں میں انتشار پیدا کرنا حرام ہے (ساجد نقوی)

ابھی "ابن سبا" اور "ابن علقمی" کے جانشین زندہ ہیں۔

O پیپلز پارٹی کو حکومت بنانے کا حق ملنا چاہیے۔ (مولانا اعظم طارق)

بے نظیر شیعہ ہے، ہم شیعوں کی حکومت تسلیم نہیں کریں گے۔ (مولانا حق نواز شہید کا فرمان)

O پیپلز پارٹی کو حکومت بنانے کیلئے مسلم لیگ (ن) پر برتری حاصل ہے۔ (مولانا فضل الرحمن)

قوم کی معلومات میں گراں قدر اضافہ کرنے پر آپ شکریہ کے مستحق ہیں۔

O ہماری سیاسی بصیرت تو جواب دے گئی ہے۔ اسمبلی میں بیٹھ کر تماشا دیکھیں گے (جتوئی)

"بصیرت" نام تھا جس کا، گئی جتوئی کے گھر سے!

O تمام سرکاری اداروں میں خواتین کا بیس فیصد کوٹہ مقرر کرنے کا فیصلہ (ایک خبر)

اب سرکاری ملازم چھٹیاں نہیں کیا کریں گے۔

O کھر نے اکبر بگٹی کو منانے کیلئے ان کے گھٹنے چھو لیے۔ (ایک خبر)

جمہوریت میں ووٹ کی خاطر گدھے کو بھی باپ کہنا پڑتا ہے۔

O معین قریشی بھی صدارتی امیدوار ہو سکتے ہیں۔ (ایک خبر)

ظالمو! امریکی منشی پیسے وصول کرنے پھر آرہا ہے۔

دور ہٹو اور جاؤ۔ (بقیہ ص ۴۷ پر)